

اسلام میں

حلال و حرام

اپنے اعمال اور عبادات کو حرام امور سے محفوظ کر کے
اللہ کریم کی رضا اور جنت کے حصول کا طریقہ کار

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا الْوَسِيلَ إِلَى رَحْمَتِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ



تالیف: علامہ یوسف القرضاوی

مفتی محمد صالح ابن فوزان

مفتی محمد ناصر الدین البانی

تعلیقات و حواشی:

مفتی محمد طاهر نقاش

ابوالحسن مبشر احمد ربانی

توضیحات و نظر ثانی:



اسلام میں

حلال و حرام

اپنے اعمال اور عبادات کو حرام امور سے محفوظ کر کے
اللہ کریم کی رضا اور جنت کے حصول کا طریقہ کار



تالیف: علامہ یوسف القرضاوی

تعلیقات و حواشی: شیخ محمد ناصر الدین البانی

ترجمہ و نظر ثانی: انوار الحسن پبلشرز انجمن دینی ترجمہ، شمس پبلیز اراک
تحقیقات: کمیٹی

نصیر احمد کاشف مطبعہ اللہ الفردوس محمد طاهر نقاش

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز پاکستان

فون: 4453358 - 0300

آئینہ اسلام میں حلال و حرام

- حرف تمنا:..... گیارہ سال بعد..... حلال اور حرام دونوں واضح ہیں ----- 17
- تقریظ:..... یہ کتاب ہر طالب علم اور مرد و زن کے پاس ہونی چاہیے ----- 21
- دستور الہی سے ----- 25
- کتاب کی اشاعت کے لیے مصنف کا خصوصی اجازت نامہ ----- 26
- پیش لفظ:..... تقلید کی جکڑ بندیاں تحقیقی کام کے رک جانے کا باعث ----- 28

باب 1

حلال و حرام کی پہچان

- تعریف ----- 34
- تمام اشیاء اصلاً مباح ہیں ----- 36
- تحلیل و تحریم اللہ ہی کا حق ہے ----- 42
- حلال کو حرام اور حرام کو حلال قرار دینا شرک کے قبیل سے ہے ----- 45
- حرام چیزیں باعث مضرت ہیں ----- 49
- حلال حرام سے بے نیاز کر دیتا ہے ----- 51
- جو چیز حرام کا باعث بنے وہ بھی حرام ہے ----- 52
- حرام کے لیے حیلے بہانے تلاش کرنا بھی حرام ہے ----- 53
- نیک نیتی، حرام کو حلال نہیں کرتی ----- 55
- حرام میں مبتلا ہو جانے کے اندیشہ سے مستبہات سے بچنا ----- 58
- حرام، سب کے لیے حرام ہے ----- 59
- ضرورتیں مخطورات کو مباح کر دیتی ہیں ----- 61

- 82 ----- ○ شرعی طریقہ پر ذبح کرنے کی شرائط
- 85 ----- ○ ذبح کرنے کے اسلامی طریقہ کی حکمت و مصلحت
- 86 ----- ○ ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینے کی مصلحت
- 87 ----- ○ اہل کتاب کا ذبیحہ
- 88 ----- ○ جو کینساؤں اور تہواروں کے لیے ذبح کیا جائے
- 89 ----- ○ الیکٹرک شاک کا ذبیحہ اور بند ڈبوں کے گوشت کا حکم
- 91 ----- ○ مجوسیوں وغیرہ کا ذبیحہ
- 92 ----- ○ قاعدہ جو چیز نظروں سے غائب ہے اس کی تفتیش میں نہیں پڑنا چاہیے

..... شکار ...

- 93 ----- ○ وہ شرائط جو شکاری سے متعلق ہیں
- 95 ----- ○ جس کا شکار کیا جائے اس سے متعلق شرائط
- 95 ----- ○ شکار کے ذرائع
- 96 ----- ○ شکار کرنے کے لیے زخمی کرنے والا ہتھیار اور بندوق کے شکار کا حکم
- 97 ----- ○ کتوں کے ذریعہ شکار
- 100 ----- ○ تیر چلانے کے بعد اگر شکار مردہ حالت میں مل جائے

..... شراب ...

- 103 ----- ○ ہر نشہ آور چیز خمر (شراب) ہے
- 104 ----- ○ نشہ آور چیز حرام ہے خواہ قلیل ہو یا کثیر
- 105 ----- ○ شراب کی تجارت
- 106 ----- ○ مسلمان شراب کا ہدیہ نہیں دے سکتا
- 107 ----- ○ شراب کی مجلسوں کا بائیکاٹ
- 108 ----- ○ شراب دوا نہیں بلکہ بیماری ہے
- 110 ----- ○ مخدرات (عقل کو بے حس کرنے والی چیزیں)
- 112 ----- ○ جو چیز بھی ضرر رساں ہو اس کا کھانا پینا حرام ہے

- 179..... فوٹو گرافی کی تصویریں ○
- 180..... تصویر کا مقصد ○
- 182..... تصویر اور مصور سے متعلق احکام کا خلاصہ ○
- 184..... بلا ضرورت کتے پالنا ○
- 185..... شکار اور حفاظت کے لیے کتوں کا جواز ○
- 187..... کتاب پالنا علم جدید کی رو سے ○

..... کسب اور پیشہ ○

- 190..... جو شخص کام کی قدرت رکھتا ہو، اُس کا بیٹھے رہنا حرام ہے ○
- 192..... سوال کرنا کب جائز ہے ○
- 193..... کام کرنا، باعثِ عزت ہے ○
- 194..... زراعت کے ذریعہ روزی کمانا ○
- 197..... حرام کاشت کاری ○
- 197..... صنعت و حرفت ○
- 202..... ممنوع کام اور پیشے ○
- 202..... قحبہ گری ○
- 203..... رقص اور جنسی جنون ○
- 204..... مجسموں اور صلیب وغیرہ کی صنعت ○
- 205..... نشہ آور اور مخدر عقلِ اشیاء کی صنعت ○
- 205..... تجارت کے ذریعہ کمانا ○
- 210..... تجارت کے بارے میں کنیہ کا موقف ○
- 211..... حرام تجارت ○
- 213..... ملازمت ○
- 216..... حرام ملازمتیں ○
- 217..... مسائل کسب کے سلسلہ میں عام اصول ○

گیارہ سال بعد..... حلال اور حرام دونوں واضح ہیں

آج امت مسلمہ پر اغیار کے افکار کی یلغار ہے۔ ان کی معاشرت اور معیشت پر یہودیوں، صلیبیوں اور ہندوؤں کا قبضہ ہو چکا ہے۔ کافروں کی ایک مکروہ گناؤنی اور خفیہ سازش کے نتیجہ میں ہم اس قدر مجبور و بے بس ہو چکے ہیں کہ اپنی روزمرہ کھانے پینے اور استعمال کی اشیاء کے لیے بھی ان کے محتاج بن چکے ہیں۔ عالمی معاشی مارکیٹ پر یہودیوں نے اس طرح قبضہ کر رکھا ہے کہ کوئی مسلمان وہاں دم مارنے اور امت مسلمہ کو کوئی مفید چیز فراہم کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

آج ہمارے گھروں میں کھانے پینے سے لے کر دھونے اور نہانے تک کی تمام مصنوعات یہود و نصاریٰ کی تیار کردہ ہیں۔ ان چیزوں میں کون سی حلال ہے اور کون سی حرام..... کس میں خنزیر کی کھال، بال اور چربی یا الکوحل شامل کی گئی ہے..... کون سی چیز میں دیگر ممنوع اور حرام اشیاء عناصر کی ملاوٹ اور شمولیت ہے..... امت میں کسی کو کچھ علم نہیں، سب آنکھیں بند کر کے استعمال کیے جا رہے ہیں۔ کسی کو فکر نہیں کہ اللہ کریم کی حرام کردہ اشیاء اور امور کے استعمال و ارتکاب سے نہ صرف یہ کہ انسانی صحت و اولاد پر اس کے مضر و تباہ کن اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بلکہ سرمایہ و دولت کا ضیاع..... اور اللہ کی نافرمانی کی بنا پر دنیا نا کام..... آخرت برباد..... اور جہنم واجب ہو جاتی ہے..... اور حضرت انسان دہکتی جہنم کا ایندھن بن جانا مقدر ٹھہرتا ہے۔ اِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبِّي۔ اللہ کے چند برگزیدہ بندے ایسے بھی ہیں کہ جن کو اپنے کھانے پینے، اوڑھنے اور اپنے استعمال کی چیزوں میں حلال و حرام سے بچنے کی فکر دامن گیر رہتی ہے۔ ایسے صالح افراد کی چاہیے تو یہ کہ حوصلہ افزائی کی جائے لیکن شومئی قسمت ان کو کلمہ گو مسلمانوں سے ہی طرح طرح کے طنز، کڑوی کسلی اور تضحیک آمیز باتیں سننا پڑتی ہیں۔ لیکن ان سب باتوں کے باوجود وہ اللہ کریم کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کسی کی باتوں کی پروا نہیں کرتے۔ اللہ کریم ہمیں بھی ایسا ہی بنائے، کیونکہ ہر کام میں حرام سے بچ کر اور حلال کو اپنا کر اللہ کریم کی رضا حاصل کرنا ہی مومن کی زندگی کا اصل مقصد ہے۔

حلال اور حرام کی تمیز اور پہچان کے متعلق رسول رحمت ﷺ نے ہمیں ایک قاعدہ کلیہ بتا دیا

ہے کہ:

میں رہتے ہوئے حرام سے بچنے کے لیے ایسے اصول و ضوابط بتائے گئے ہیں کہ جن کی بنیاد پر مسلمان حرام امور سے اپنے آپ کو بچا سکتا ہے۔ یہ کتاب بظاہر روشن خیال اور آزادی رائے کے علمبردار مغرب بالخصوص برطانیہ میں بہت مقبول ہوئی۔ حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کے کارٹون بنانے والوں، شیطانی آیات جیسی کتاب لکھنے والوں، اس کے علاوہ سلمان رشدی اور تسلیمہ نسرین جیسے بدبختوں کو آزادی اظہار اور انسانی حقوق کی پاسداری کے نام پر پناہ دینے والوں کا یورپ، اس کتاب سے اس قدر خائف ہوا کہ اس نے وہاں اس کتاب پر پابندی لگا دی۔ یہ کتاب پابندی لگنے کے بعد اور بھی مقبول ہوئی اور اس کے مختلف زبانوں میں تراجم ہو کر شائع ہوئے۔ کسی بھی انسان کے اس کتاب کو اپنے پاس رکھنے کو جرم قرار دیا اور اسے سزا کا مستحق ٹھہرایا۔ اللہ کریم کی توفیق سے اب اس کا اردو ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

کتاب وسنت کی اشاعت کے مثالی ادارے دائر الاہل نے آج سے گیارہ سال قبل اسے شائع کرنے کا پروگرام بنایا۔ لہذا ایک تحقیقاتی ٹیم نے اس پر ریسرچ ورک مکمل کیا اور راقم یہ کتاب بھائی سمیع اللہ مالک حدیبیہ پبلی کیشنز کو ساتھ لے کر نظر ثانی کے لیے فاضل نوجوان عالم باعمل مولانا مبشر احمد ربانی کے پاس سکیم موڈ لاہور پہنچا۔ ان کی بے پناہ مصروفیات کی بنا پر نظر ثانی درمیان میں ادھوری رہ گئی اور وہ کتاب کا مسودہ کہیں رکھ کر بھول گئے۔ اور ہم بھی اس انتظار میں بیٹھ گئے کہ کبھی تو مسودہ ملے گا۔ گزشتہ ماہ انہوں نے اپنی لائبریری کی ترتیب نو کی تو اس میں ”اسلام میں حلال و حرام“ کا مسودہ بھی مل گیا، لہذا انہوں نے گیارہ سال بعد نظر ثانی مکمل کر کے مجھے پہنچایا تو میں نے فوری آپ حضرات کی خدمت میں پیش کر دیا۔

یہ کتاب مصنف شہیر علامہ یوسف قرضاوی رحمہ اللہ کی شہرہ آفاق عربی تصنیف ہے۔ مصنف نے مسلم معاشرے کو یورپ میں اور اسلامی ممالک میں رہتے ہوئے حلال و حرام کی تمیز کرنے کے متعلق اور اسلام کے احکامات کے مطابق کامیاب پاکیزہ زندگی گزارنے کے متعلق جامع رہنمائی فراہم کی ہے۔ یہ کتاب بلا شک و شبہ امت مسلمہ کے لیے ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ کتاب میں بعض مقامات پر مصنف سے کچھ اجتہادی لغزشیں بھی سرزد ہوئی ہیں۔ ان اجتہادی غلطیوں کی مقتدر علمائے امت نے گرفت بھی کی، ان پر رد بھی لکھا اور تصحیح بھی کی اور قیاسِ فاسد اور اجتہاد ناقص کو ترک کر کے قرآن و حدیث کی روشنی میں امت مسلمہ کی صحیح راہنمائی بھی کی ہے۔ مصنف کی غلطیوں کی تصحیح

یہ کتاب ہر طالب علم اور مرد و زن کے پاس ہونی چاہیے

از ابوالحسن مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ الْكَرِيمِ أَمَّا بَعْدُ!

اللہ تبارک و تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا اور انبیاء و رسل علیہم السلام کے ذریعے اپنے احکامات ان تک پہنچائے۔ اللہ تعالیٰ کے اوامر و نواہی کی پابندی کرنا عین عبادت ہے۔ منہیات سے بچنا اور حرام سے اجتناب کرنا ایک حدیث کی رو سے عبادت ہی ہے۔ حرام کے اختیار کرنے سے عبادات ضائع ہو جاتی ہیں اور ایک شخص کو مومن و متقی بننے کے لیے حرام کردہ چیزوں سے بچنا ضروری ہوتا ہے اور اسلام نے بہت سی اشیاء کو حرام قرار دیا ہے جن کی تفصیل قرآن و حدیث کے صفحات پر بکھری پڑی ہے۔ علامہ یوسف قرضاوی حفظہ اللہ نے بھی اس کتاب میں حلال و حرام پر مفصل بحث کی ہے لیکن چند مقامات پر ٹھوکر کھائی ہے جس پر علامہ البانی اور دیگر عرب علماء نے ان کا خوب محاکمہ کیا ہے اور راقم نے بھی بعض مقامات پر تعلیق لگادی ہے۔ البتہ مجموعی لحاظ سے کتاب کافی مفید ہے۔ اللہ رب العزت سب مسلمانوں کو حلال کھانے اور حرام سے اجتناب کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

یہ کتاب ”اسلام میں حلال و حرام“ ایک عرصہ قبل ”الحلال والحرام فی الاسلام“ کے نام سے طبع ہو کر منظر عام پر آئی۔ اس کی افادیت کی بنا پر بہت کم مدت میں اس کی مقبولیت کا ریکارڈ قائم ہوا، جہاں عالم عرب میں اس کی خوب شہرت و مقبولیت ہوئی وہاں ہی دنیا کی مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ ہو کر شائع ہوا۔ برصغیر میں یہ کتاب تقریباً ۳۳ سال سے شائع ہو رہی ہے۔ یہ سب سے پہلے ہندوستان سے شائع ہوئی اور اس کے بعد پاکستان کے چند اداروں نے اسے بطور فوٹو شائع کیا اور بعض نے کمپیوٹر کمپوزنگ میں بھی طبع کیا۔ اس کتاب میں اعراب کی غلطیاں، بعض ترجمے کے سقم، تفہیم مضامین قرآنی و حدیثی میں ٹھوکر..... وغیرہ۔ پاکستان میں

محدث العصر فضیلۃ الشیخ ناصر الدین البانی اور فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان کی تعلیقات و حواشی کے ساتھ ساتھ راقم نے بھی کتاب میں جہاں ضرورت محسوس کی اپنے حواشی دے دیے ہیں۔ اسی طرح بعض جگہ کتاب کا ترجمہ بہت مشکل تھا اس کو آسان پیرائے میں کر دیا گیا ہے۔

بعض جگہ قدیم اور دقیق الفاظ کو بدل کر رائج الوقت اصطلاحات کو شامل کیا گیا ہے۔ کتاب کی زبان کو جدید اردو قالب میں ڈھال کر کافی حد تک سہل و سلیس کر دیا گیا ہے۔ یعنی ترجمہ کو عام فہم و آسان بنانے کا خاص طور پر اہتمام کیا گیا ہے۔

قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ کے علاوہ باقی تمام عربی عبارات پر نہ صرف اعراب کو درست کیا گیا بلکہ تمام عربی عبارتوں پر اعراب کو مکمل کر دیا گیا ہے۔ تاکہ نصاب اور کورس کی شکل میں پڑھنے والے طلبہ و طالبات کو اصل عربی عبارت کی روشنی میں ترجمہ و تفہیم کو جاننے اور مفہوم سمجھنے میں آسانی ہو۔

مختلف مبہم اور وضاحت طلب مقامات کو نشان زدہ کر کے ان پر تفصیلی و تشریحی حواشی درج کر دیے گئے ہیں۔

اس کتاب کو عربی نسخے کے مطابق مکمل کیا گیا ہے، اب اس میں کوئی مقام شامل ہونے سے رہ نہیں گیا۔ ان شاء اللہ

کتاب میں مذکورہ احادیث وغیرہ کی مکمل تحقیق و تخریج شامل کر دی ہے تاکہ آسانی سے مراجع و مصادر تک رسائی حاصل ہو سکے۔

بعض بظاہر تشنہ مقامات پر وضاحت کے لیے فٹ نوٹ میں تشریح اور بعض جگہ متن میں بریکٹوں میں اضافہ و تصحیح توضیح کر دی گئی ہے۔

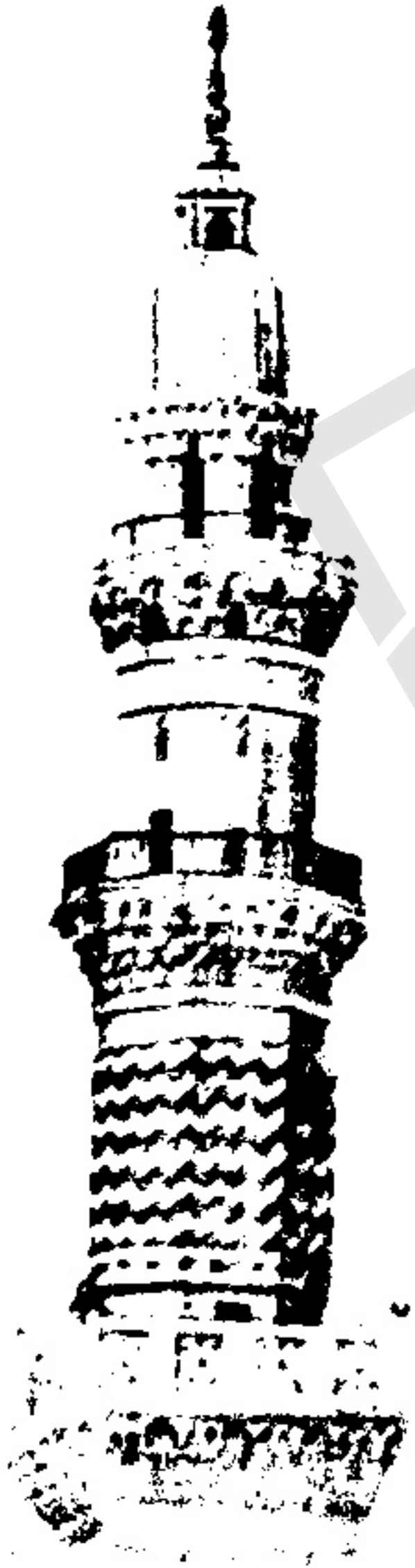
اس کے علاوہ اس موضوع پر رہنمائی کو مزید مفید اور موثر بنانے کے لیے کئی اور طرح کا تحقیقی کام بھی شامل کتاب کیا گیا۔ اللہ الحمد۔

یوں یہ نسخہ مروجہ مختلف نسخوں سے اپنی صحت، تحقیق تخریج و ریسرچ، مفید حواشی و تعلیقات کے اعتبار سے جامع و صحیح ترین ہونے کی بنا پر پاک و ہند کے مختلف اشاعتی اداروں کی طرف

دستورِ الہی سے

﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝﴾ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنْزَلْ بِهِ سُلْطَانًا ۚ وَ أَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝﴾ (الاعراف: ۳۲، ۳۳)

”اے رسول! ان سے کہو کہ جس نے اللہ کی اس زینت کو حرام کر دیا جسے اللہ نے اپنے بندوں کے لیے نکالا تھا اور جس نے اللہ کی بخشی ہوئی پاک چیزیں ممنوع کر دیں؟ کہو یہ ساری چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان لانے والوں کے لیے ہیں اور قیامت کے روز تو خالصتاً انہیں کے لیے ہوں گی۔ اس طرح ہم اپنی باتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھنے والے ہیں۔ اے رسول! ان سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں: بے شرمی کے کام..... خواہ کھلے ہوں یا چھپے..... اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کرو جس کے لیے اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو (کہ وہ حقیقت میں اسی نے فرمائی ہے)۔“



جب ساری دنیا کا یہ حال ہو گیا ہے تو عالم اسلام اور خاص طور پر مسلمانوں کے حالات کیوں نہ بدلیں، نیز اللہ کریم کی منشاء اور مرضی بھی یہی ہے کہ مسلمان ”ایک امت“ بن کر رہیں اور فکر و شعور میں ہمیشہ کے لیے متحد ہوں۔

آخر میں اپنے بھائی شیخ مختار احمد ندوی اور ان کے تمام اخوان و انصار کا بھی میں شکر گزار ہوں، جنہوں نے اس کتاب کے ترجمہ اور اشاعت میں تعاون کیا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے پڑھنے والوں کو استفادہ کی توفیق بخشے، اور سب کو جزائے خیر عطا کرے اور یہ کتاب میری مغفرت اور رضاء الہی کا ذریعہ بنے۔ تمام ہندوستانی مسلم بھائیوں کو میری طرف سے دعائیں اور نیک تمنائیں پہنچیں۔

وصلی اللہ علیہ محمد والہ وصحبہ اجمعین

الفقیر الی اللہ

یوسف القرضاوی

الدوحہ ۲۸ فروری ۱۹۷۷

۱۰ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ

